



## سوال

(853) مشرک مسلمان کے ذبیحہ کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا وہ مسلمان جو اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں وہ "اہل کتاب" میں شامل ہیں اور کیا ان کا ذبیحہ کھایا جاسکتا ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مشرک، جس کا شرک واضح ہو، اس کا ذبیحہ حرام ہے، خواہ وہ مشرک مسلمان ہو یا اہل کتاب میں سے ہو۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ اِسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهُ لَفِشْحٌ وَاِنَّ الشّٰیْطٰنَ لَيُوْحٰوْنُ اِلٰی اَوْلٰیٰیٰہُمْ لِيَجْؤُوْكُمْ وَاِنْ اَطَعْتُمْوَهُمْ اِنَّكُمْ لَمَشْرِكُوْنَ (الانعام: 121)

اور اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہیں ذکر کیا گیا۔ یقیناً یہ فسق گناہ والا کام ہے اور یقیناً شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں، اور اگر تم نے ان کی بات مان لی تو تم مشرک ہو جاؤ گے۔

امام ابن تیمیہ فرماتے ہیں۔

أما المشركون فاتفقت الأمة على تحريم نكاح نساءهم وطعامهم" (مجموع الفتاوى، لابن تیمیہ، ج 8 ص 100)

مشرکین کی عورتوں کے ساتھ نکاح کرنے اور ان کا کھانا کھانے کی حرمت پر امت کا اتفاق ہے۔

معروف حنفی فقیہ امام ابو بکر الجصاص فرماتے ہیں۔

وقد علمنا أن المشركين وإن سموا على ذبا نهم لم تؤكل



ہمیں یہ سکھایا گیا ہے کہ مشرکین اگر اپنے ذبايح پر تسمیہ بھی پڑھیں تو بھی اس سے نہیں کھایا جائے گا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 01